## سوال

(218) رمل کس طواف میں ضروری ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

رمل کس طواف میں ضروری ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

پہلے طواف کے صرف پہلے تین چکروں میں مردوں کے لئے رمل چال اور بقیہ چار چکروں میں عام چال سے چلنا سنت سے ثابت ہے۔ امام نووی نے اس پر تمام ائمہ وفقہاء کا اجماع نقل کیا ہے۔ (الفتح الربانی 12/23) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حج اور عمرہ کے لئے آنے پر سب سے پہلے جو طواف کرتے اس میں تین چکر دوڑ کر (رمل) چلتے اور چار چکر عام چال چلتے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعت پڑھتے پھر صفا ومروہ کے درمیان سعی کرتے۔ (صحیح البخاری 1603، مسلم، ابوداؤد، نسائی وغیرہ) پہلے طواف کے علاوہ کسی میں رمل مشروع نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

**کتاب الحج، صفحہ: 272**

محدث فتویٰ